50658 ـ مسبوق شخص كو دو ركعت دو تشهد كے ساتھ ادا كرنے ميں اشكال

سوال

اللہ تعالى نے مجھے اس ماہ مبارك ميں ہدايت سے نوازا ہے، ميں نے بہت سے برى عادتيں ترك كردى ہيں، اور دين حنيف پر عمل پيرا ہوں، ليكن بعض دينى معاملات ميں مجھے مشكلات پيش آتى ہيں:
ميرا سوال نماز كے متعلق ہے: ميرے علم كے مطابق مقتدى امام كے سلام پھيرنے كے بعد رہ جانے والى ركعات اٹھ كر ادا كرے گا، ليكن ميں نے ملاحظہ كيا ہے كہ بعض نماز رہ جانے والى وہى ركعات مختلف صورتوں ميں ادا كرتے ہيں، گويا كہ دو ركعت دو تشہد كے ساتھ، ليكن ميں اپنے علم كے مطابق ايك ہى تشہد كے ساتھ ادا كرتا ہوں، برائے مہربانى وضاحت فرمائيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ تعالى كى حمد و ثنا كرتے ہيں جس نے آپ كو راہ ہدايت نصيب فرمائى، جس ميں آپ كى دنيا و آخرت كى بھلائى اور خير ہے، ہمارى دعا ہے كہ اللہ تعالى آپ كو اجروثواب سے نوازے اور ثابت قدمى عطا فرمائے.

ہدايت كى نعمت بہت عظيم نعمت ہے، اس كا شكر كرنا ضرورى ہے، اور جتنا بھى اس پر شكر كيا جائے وہ كم ہے، اس كے شكر ميں يہ بات شامل ہے كہ آپ جس توفيق و ہدايت اور خير وبھلائى پر ہيں اسى پر قائم رہيں، اور ہر قسم كى برائى اور شر سے دور رہتے ہوئے اس سے اجتناب كريں.

آپ كو علم ہونا چاہيے كہ علم ايك نور ہے، ہمارى اس ويب سائٹ پر آپ علم كے متعلق سوال و جواب ديكھ سكتے ہيں، تا كہ آپ كو علم كے متعلق راہنمائى حاصل ہو اور كچھ كتابوں كا پتہ چل سكے جس سے آپ استفادہ كريں.

دوم:

آپ نے بعض بھائيوں كو رہ جانے والى باقى ماندہ دو ركعت دو تشہد كے ساتھ ادا كرتے ہوئے ديكھا ہے بعض صورتوں ميں ايسا ہو سكتا ہے، اس كى تفصيل يہ ہے:

مسبوق (جس امام كے ساتھ كچھ نماز رہ جائے) شخص امام كے سلام پھيرنے كے بعد اپنى باقى ماندہ نماز ادا

کرنے کے لیے اٹھا تو اس نے جو نماز امام کے ساتھ ادا کی تھی وہ نماز کا ابتدائی حصہ تھا، تو وہ اس پر باقی نماز مکمل کرے گا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون سے آؤ، جو ملے وہ ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے بعد میں مکمل کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (635) صحیح مسلم حدیث نمبر (603).

مثلا: کسی شخص کی امام کے ساتھ پہلی رکعت رہ گئی اور وہ دوسری رکعت میں آکر ملا تو امام کے لیے یہ دوسری اور اس مسبوق شخص کے لیے پہلی رکعت شمار ہو گی، اس لیے جب امام نماز مکمل کر چکے تو یہ مسبوق شخص اٹھ کر باقی رکعات سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ادا کرے، اور تشھد میں بیٹھ کر سلام پھیر لے.

اور جو شخص امام کے ساتھ مغرب کی تیسری رکعت میں ملے تو مقتدی کی یہ رکعت پہلی ہو گی، اور جب امام سلام پھیرے تو اٹھ کر باقی دو رکعتیں ادا کرے، وہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملا کر رکعت ادا کرے تو یہ اس کی دوسری رکعت ہوئی، اس کے بعد وہ پہلی تشھد کے لیے بیٹھے گا، پھر اٹھ کر تیسری رکعت میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے اور پھر اس میں آخری تشھد بیٹھ کر سلام پھیر دے... اور اسی طرح.

مزید تفصیل کے لیےآپ سوال نمبر (49037) کے جواب کا مطالعہ ضروری کریں.

واللہ اعلم .